M.A Islamic Studies

Topic: Rise of Modern Europe and the beginning of the Modern Studies on Islam.

Date: 16/6/21

By: Dr. Mumtaz Alam.

DATE

عنوان: جدید یورپ کا عروج اور اسلامیات پر جدید مطالعہ

جدید یورپ کا زمانہ کا تعلق استشراق کے عروج سے دور سے ہے
جب دنیا میں یورپ کی طاقت و تسلط قائم ہو گیا مسلم ممالک پر
اپنے استعماری شکنجے کسنے کا خواب یورپ دیکھ رہا تھا
اسلامی دنیا پر قبضہ جمانے کے لئے اہل یورپ نے منصوبہ بنایا
مسلمانوں کے سیاسی، سماجی، دینی، اخلاقی اور معاشی حالات
کا تفصیلی مطالعہ کرے۔ انہیں اس بات کا احساس ہو گیا تھا
کہ مسلمانوں کی خوبیوں اور خامیوں سے آگاہی حاصل کرنا
ضروری ہے وہ اس بات سے بھی آگاہ تھے کہ عالم اسلام
کے کونے کونے میں علم و حکمت کے موتی بکھرے پڑے ہیں جن
میں قوموں کی قسمت بدلنے کی صلاحیت موجود ہے اس لئے
انہوں نے اس علمی خزانے کو تلاش کر کے یورپ منتقل
کرنے اور اس سے استفادہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔

ان کاموں کے لئے ضروری تھا کہ مغرب اسلامی تہذیب
و تمدن اور عربی زبان و ادب کو سمجھنے والے افراد کثیر تعداد میں موجود
ہوں جن کی کوششیں اسلامی ممالک پر مغرب کی استعمار کے تسلط
کی راہ ہموار کر سکے۔ اس کے لئے انہوں جو اقدامات کئے ان میں چند
مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) مسلمانوں کے علمی شہ پاروں کی نشر و اشاعت کا بندوبست۔

(۲) عالم اسلام سے مخطوطات اور کتابوں کو جمع کر کے انہیں یورپ منتقل کرنا اور اس پر تحقیق کرنا۔

(۳) عربی علوم اور شرقی تہذیب و تمدن کو سمجھنے کے لئے ادارے قائم کر

(۴) عالم اسلام میں علمی مہمیں بھیج کر علمی بندوبست کرنا۔

page 2
16/06/21

(۵) یونیورسٹیوں میں عربی اور سامی زبانوں کی تدریس کے لئے چیئر قائم کرنا
(۶) السنہ شرقیہ کی تدریس کے لئے مختلف تعلیمی اداروں کا قیام
(۷) متعدد کانفرنسوں کے ذریعے تحریک کے کام کو منظم کرنے کی کوششیں کرنا

اسی زمانے میں فرانس، ہالینڈ، جرمنی، انگلینڈ اور دوسرے یورپی ممالک میں بڑے بڑے مستشرق ظاہر ہوئے جنہوں نے عالم اسلام پر اہل مغرب کے استعماری تسلط کا راستہ ہموار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے اسلامیات پر جدید رسائل کی تفصیل ذیل میں ہے۔

کتابوں کی نشر و اشاعت:

مستشرقین نے مسلمانوں کی کتابوں کا مغربی زبانوں میں ترجمے کر کے شائع کئے اور عربی علمی مصادر کو اصل شکل میں بھی شائع کیا جو کتابیں مستشرقین نے شائع کی ان میں علم الافلاک، جغرافیہ، تاریخ، طب، حکایات، ریاضی، فلسفہ اور دوسرے ہر قسم کی کتابیں شامل تھی انہوں نے جو کتابیں شائع کیں اس کی فہرست بڑی طویل ہے نمونے کے طور پر
جغرافیہ میں: محمد بن جابر البتانی کی "صورۃ الارض" ابو الفداء کی "جغرافیہ ابو الفداء" رحلۃ ابن جبیر اور الیعقوبی کی "البلدان" وغیرہ ہے۔
تاریخ: لو بری کی "تاریخ سیطرۃ العرب علی الاسپانیا" ملک منصوری کی "اخبار الملوک" ابن العبری کی "مختصر الدول" مسعودی کی "مروج الذہب" ابن اثیر الجزری کی "تاریخ الدول الاتابکیہ" عبد الواحد المراکشی کی "تاریخ الموحدین" مقریزی کی "الخطط" محمد بن شاکر کی "عیون التواریخ" اور ابن اثیر کی "کامل التواریخ" ہے